حضرت مصلح موعود کے بیان کردہ واقعات کی روشنی میں سیرت حضرت مسیح موعود کے چند گوشے

حضرت مسیح موعود نے سچائی کے عمدہ نمونے ہمارے سامنے رکھے ہیں ہمیں بھی ان پر کاربند رہنا چاہئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 23 جنوری 2015ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 23 جنوری 2015ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ حسب معمول ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے خطبہ میں حضرت مسیح موعود کے بارے میں حضرت مصلح موعود کے بیان فرمودہ واقعات پیش فرمائے۔ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود لاہور یا امرتسر کے سٹیشن پر تھے کہ پنڈت لیکھرام بھی وہاں آ گیا اور اس نے آپ کو سلام کیا مگر حضرت مسیح موعود نے اس کی طرف ذرا بھی توجہ نہ کی اور پھر بڑے جوش سے فرمایا کہ اسے شرم نہیں آتی کہ میرے آقا ﷺ کو تو گالیاں دیتا ہے اور مجھے آ کر سلام کرتا ہے۔ فرمایا کہ اس واقعہ سے آپ کی غیرت رسولؐ کا بھی پتہ چلتا ہے۔ پھر ایک دفعہ لاہور میں آریوں کا ایک جلسہ ہوا جس میں ان کی دعوت پر ہماری جماعت کے بھی کچھ افراد شامل ہوئے، بانیان جلسہ نے اقرار کیا کہ رسول کریم ﷺ کے بارے میں کوئی نامناسب لفظ استعمال نہیں کیا جائے گا۔ مگر اس عہد کا پاس نہ کیا جب حضرت مسیح موعود نے سنا کہ جلسے میں رسول کریمؐ کی بے ادبی کی گئی ہے آپ نے کہا کہ وہاں بیٹھے رہنا آپ کی غیرت نے کس طرح گوارا کیا، کیوں نہ آپ اٹھ کر چلے آئے۔ پھر حضور انور نے حضرت مصلح موعود کی زبان سے ڈپٹی عبداللہ آتھم والی پیشگوئی کے پورا ہونے والے واقعہ کو تفصیل سے بیان فرمایا جو کہ حضرت مسیح موعود کی سچائی پر ایک زبردست نشان ہے۔ مشنریوں نے حضرت مسیح موعود کو نیچا دکھانے اور آپ کی سبکی کی خاطر ایک چال چلی اور آپ پر ہنسی کرنے کے لئے ایک شرارت کی کہ کچھ اندھے، بہرے اور لولے لنگڑے بلا لئے اور حضرت مسیح موعود کے سامنے کر کے کہا کہ مسیح ناصری اندھوں کو آنکھیں دیا کرتے تھے اور بہروں اور لولوں کو ظاہری طور پر شفایاب کرتے تھے۔ آپ ان کو اچھا کر کے دکھا دیں۔ آپ نے فرمایا کہ میرا تو اس قسم کا دعویٰ نہیں۔ آپ کی کتاب میں یہ لکھا ہے کہ اگر تم میں ذرا بھر بھی ایمان ہو اور تم پہاڑوں سے کہو کہ وہ چل پڑیں تو وہ چل پڑیں گے اور جو معجزے میں دکھاتا ہوں وہ تم بھی دکھا سکو گے۔ پس یہ سوال مجھ سے نہیں ہوسکتا۔ اب یہ اندھے، بہرے لولے اور لنگڑے موجود ہیں اگر آپ میں ایک رائی کے برابر بھی ایمان موجود ہے تو ان کو اچھا کر کے دکھا دیں۔ آپ فرماتے تھے کہ اس جواب سے ان کو ایسی حیرت ہوئی کہ وہ ان لولے، لنگڑوں کو کھینچ کھینچ کر الگ کرنے لگے۔

پھر حضور انور نے حضرت مسیح موعود کا ڈاک خانہ کے پیکٹ میں خط ڈالنے والے واقعہ پر آپ کے خلاف مقدمہ بنائے جانے، حضرت مسیح موعود کا عدالت میں سچائی پر مبنی بیان دینے اور جج کا آپ کو بری کرنے اور فیصلہ آپ کے حق میں دینے والا واقعہ تفصیل سے بیان کرنے کے بعد فرمایا کہ یہ سچائی کے معیار کا ایک چھوٹا سا نمونہ ہے جو آپ نے ہمارے سامنے پیش فرمایا لیکن جو لوگ اپنے مفاد کے لئے سچائی کے معیار سے نیچے گرتے ہیں انہیں اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے۔ فرمایا کہ جن ملکوں میں حکومت سے اسائیلم کے لئے یا انشورنس کمپنیوں سے فائدہ اٹھانے کے لئے غلط طریقے استعمال کئے جاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو سوچنا چاہئے۔ ایسے غلط طریق سے دنیاوی فائدہ اٹھانا ایک احمدی کو زیب نہیں دیتا۔ ٹونے ٹوٹکے کرنے کے بارے میں ایک روایت کی وضاحت بیان کی، خطبہ جمعہ یا خطبہ ثانیہ کے دوران بولنے یا بول کر کسی کو خاموش کروانے سے منع فرمایا اور فرمایا کہ خطبہ بھی نماز کا حصہ ہے اس لئے خطبے کے دوران نہیں بولنا چاہئے۔ فرمایا کہ بچوں کی گھروں میں خاص طور پر اس بات کی ابھی سے تربیت کرنی چاہئے۔